# 1535-اللہ تعالی پر انسان کی طرف سے قسم ڈالنے کا کیا حکم ہے ؟

## سوال

کیا اس دور میں کسی انسان کیلیئے یہ جائز ہے کہ اللہ تعالی پر قسم ڈالے کہ اسکے لئے فلاں فلاں اشیاء پوری کردے ، چاہے وہ اللہ کی چاہت کے مطابق ہو یا نا ہوں ۔

## پسندیدہ جواب

کسی مسلمان کیلیئے اللہ تعالی پر قسم ڈالنا جائز نہیں ہے ، مثلاوہ کہے : "یا رب !میں تجھ پر قسم ڈال دی ہے کہ بارش نازل کر" ، یا کہے : "یہود کو شکست سے دوچار کر" ، یا کہے : "فلاں شخص کو مال ودولت سے نواز" یا کہے : "فلاں کو اتنا اتنا مال عطا کر" یا کہے : "ابھی کھڑے پیر مجھے میری چاہت عطا کر" وغیرہ وغیرہ

کیونکہ اسکا مطلب ہے کہ بندہ اللہ تعالی پر کوئی چیز لازم اور فرض کر رہا ہے ، حالانکہ اللہ تعالی ہی بندوں کو احکامات دیتا ہے ، بندے اس لائق نہیں ہیں کہ وہ اللہ تعالی پر [نعوذ باللہ] کوئی حکم ٹھونسے ، اس انداز سے عقیدہ توحید ختم ہوجائے گا ، یا کم از کم اسکی نیت کے مطابق عقیدہ توحید میں نقص ضرور آئے گا ۔

سلف سے جو کچھ اس بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے اللہ تعالی پر قسم ڈالی ، تو یہ عین ممکن ہے کہ وہ انہوں نے دعا کے انداز میں کہا ہو، جبکہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم : (بیشک اللہ کے کچھ بندے ہیں اگر ان میں سے کوئی اللہ تعالی پر قسم ڈال دے تو اللہ انکی قسم پوری کردے ) بخاری (2703) ، اس حدیث کو اگر اسی مفہوم میں مان بھی لیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی اس بندے کی دعا قبول فرمائے گا ، یہ بھی ذہن نشین رہے کہ وہ [نیک] آدمی اللہ تعالی پر قسم ڈالے گا نہیں ۔ واللہ اعلم.